بسم اللہ الرحمن الرحیم

# حیض والی عورت حرم شریف میں کہاں تک جا سکتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ حیض والی خاتون حرم شریف میں کس مقام تک جا سکتی ہے؟ ہم الحمد للہ حج کی سعادت کے لیے مکہ مکرمہ آئے ہوئے ہیں۔

## جواب

سوائے مسجد کے، بقیہ تمام حرم میں حیض والی عورت کا جانا، جائز ہے، کہ حدیث پاک میں حائضہ کو سوائے طواف کے، جو کہ مسجد الحرام میں ادا ہوتا ہے، بقیہ تمام افعال حج ادا کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

فتح باب العنایۃ میں ہے "(وحیضها) و كذا نفاسها (لا يمنع) شيئا من أفعال الحج (إلا الطواف) لما روى البخاري في حديث جابر: أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعائشة حين حاضت بسرف: تنسكي المناسك كلها غير أن لا تطوفي ولا تصلي حتى تطهري "ترجمہ: عورت کو حیض ونفاس آجانا اسے افعال حج کی ادائیگی سے مانع نہیں سوائے طواف کے؛ کیونکہ بخاری شریف میں موجود حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے: جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا مقام سرف میں حائضہ ہوئیں، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا: تمام افعال حج ادا کرو! البتہ! تم پاک ہونے تک طواف اور نمازوں کی ادائیگی نہیں کر سکتی۔ (فتح باب العنایۃ، ج 1، ص 672، دار الأرقم، بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے "(ومنها) أنه يحرم عليهما وعلى الجنب الدخول في المسجد سواء كان للجلوس أو للعبور، هكذا في منية المصلي. وفي التهذيب: لا تدخل الحائض مسجد الجماعة." ترجمہ: حیض ونفاس والی عورت اور جنبی شخص کے لیے مسجد میں داخل ہونا حرام ہے خواہ بیٹھنے کے لیے ہو داخل ہو یا مسجد سے گزرنے کے لیے۔ ایسا ہی منیۃ المصلی میں ہے۔ تہذیب میں ہے کہ جس مسجد میں جماعت قائم کی جاتی ہو، اس میں حیض والی عورت نہیں جا سکتی۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطہارۃ، ج 01، ص 38، مطبوعہ: پشاور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5043

تاریخ اجراء: 20 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/08 مئی 2026ء